# سپریم کورٹ کی رپورٹ

## ازعدالت الاعظمیٰ

## مہنت سنکرشن رامنوجاداس گوسوامی وغیرہ وغیرہ

## بنام

## ریاست اڑیسہ اور دیگر

(جے۔ ایل۔ کپور، کے۔ سباراؤ، ایم۔ ہدایت اللہ، جے۔ سی۔ شاہ اور رگھوبر دیال، جسٹسز)

املاک کا خاتمہ۔ املاک کے خاتمے کیلئے ترمیمی ایکٹ۔ آئینی حیثیت۔ معمولی انعامز۔ املاک۔ اڑیسہ املاک خاتمہ ایکٹ، 1951، (اڑیسہ 1 آف 1951)، جیسا کہ اڑیسہ املاک خاتمہ (ترمیمی) ایکٹ، 1954، اڑیسہ (XVII آف 1954) میں ترمیم کی گئی ہے۔ دفعہ 2(g)۔ آئین ہند آرٹیکلز 31-A۔

اپیل کنندگان تصفیے سے پہلے کے معمولی انعامز کے حامل تھے۔ گرانٹ پورے گاؤں کی نہیں بلکہ کچھ زمینوں کی تھی اور ان میں زمینوں میں میلوارام اور کڈیورم دونوں کے حقوق شامل تھے۔ اڑیسہ املاک خاتمہ ایکٹ، 1951 میں 'اسٹیٹ' کی تعریف میں معمولی انعامز شامل نہیں تھا۔ لیکن اڑیسہ املاک خاتمہ (ترمیمی) ایکٹ، 1954 کے ذریعے، اس تعریف کو بڑھا کر چھوٹی چھوٹی انعامز کو بھی شامل کر دیا گیا۔ دونوں ایکٹ کو صدر جمہوریہ کی منظوری مل گئی تھی۔ درخواست گزاروں نے دلیل دی کہ (i) 1954 کا ترمیمی ایکٹ عوامی مقصد کے لئے جائیداد کے لازمی حصول کے لئے قانون نہیں تھا اور آئین کے آرٹیکل 31اے کے ذریعہ محفوظ نہیں تھا اور (ii) معمولی انعامزوں خاتمہ ایکٹ کے دائرہ کار سے باہر تھے اور انہیں دوبارہ شروع نہیں کیا جاسکتا تھا۔

کہا جاتا ہے کہ 1954 کا ترمیمی ایکٹ درست تھا اور آرٹیکل 31اے کے تحفظ کے اندر تھا۔ اس ایکٹ کی منظوری دیتے ہوئے صدر جمہوریہ نے 1951ء کے خاتمے کے ایکٹ کے تحت جائیدادوں کی نئی اقسام کو لانے کی منظوری دی اور درحقیقت انہوں نے ان نئی اقسام کی جائیدادوں کے عوامی مقصد کے لئے لازمی حصول کے لئے قانون کو منظوری دی۔ اگرچہ چھوٹے انعام زپورے گاؤں کے نہیں تھے اور ان میں دونوں وارم شامل تھے، پھر بھی وہ 'انعام' تھے اور آئین نے 'جائیداد' کی تعریف 'کسی بھی' انعام کے طور پر کی تھی اور 1954 میں ترمیم کے مطابق 1051 کے خاتمے کے ایکٹ کے دائرے میں آتا تھا۔

آرٹیکل 31اے (2)(اے) میں 'جائیداد' کی تعریف میں انعام پر ایجوسڈیم جینریس اصول کا اطلاق نہیں کیا جاسکتا کیونکہ "جاگیر، انعام یا معافی" جیسے مخصوص زمرے اس تعریف میں واضح طور پر شامل ہیں، اگرچہ یہ قاعدہ ''اسی طرح کی دیگر گرانٹس''، پر لاگو ہوسکتا ہے جو اظہار نام کردہ زمروں سے اپنا رنگ لے سکتا ہے۔ ایجوسڈیم جینیرس اصول کا اطلاق ہوتا ہے جہاں ایک وسیع یا عام اصطلاح کو عام الفاظ سے پہلے مخصوص اصطلاحات کی جینس کے حوالے سے کاٹنا پڑتا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبرات 474سے 501، 503سے 505، 508سے 512، 514اور 515 آف 1959۔

اڑیسہ ہائی کورٹ کے 28 نومبر 1956 کے فیصلے اور احکامات کے خلاف 1955 کے او جے سی نمبر 213اور 4 دسمبر 1956 کے او جے سی نمبر میں اپیل کی گئی۔ 214سے 216، 218، 236سے 241، 244سے 248، 251، 261سے 264، 268، 269، 271، 279سے 282، 304سے 306، 318، 323، 324، 353، 357، 363اور 372 آف 1955۔

اے۔وی۔وشوناتھ شاستری اور ایم۔ ایس۔ کے۔شاستری، اپیل کنندگان کے لئے (سی میں زیر نمبرات 474-487، 489-501 503-505 اور 1959 کے 508-510)۔

ایم۔ایس۔کے۔شاستری، اپیل کنندہ کیلئے (سی اے نمبر 488/1959 میں)۔

جی۔سی۔ ماتھر، اپیل کنندگان کے لئے ( 1959 کے سی اے ایس نمبرات 511، 512، 514 اور 515 میں )۔

جواب دہندگان کی طرف سے سالیسٹر جنرل آف انڈیا سی کے دپتاری، بی آر ایل آئنگر اور ٹی ایم سین شامل ہیں۔

22 اگست 1961ء کو عدالت کا فیصلہ سنایا گیا۔

جسٹس ہدایت اللہ۔ یہ 28 نومبر 1956 کے اڑیسہ ہائی کورٹ کے فیصلے اور احکامات کے خلاف 38 اپیلیں ہیں، جس کے ذریعہ موجودہ اپیل گزاروں اور کچھ دیگر کے ذریعہ آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت دائر 42 درخواستوں کو خارج کر دیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے آئین کے آرٹیکل 132 (1) کے تحت ان مقدمات کو اس عدالت میں اپیل کے لئے موزوں قرار دیا۔

درخواست گزار ریاست اڑیسہ میں قبل از آبادکاری کے معمولی انعامز کے حامل ہیں۔ ان کی گرانٹس اس وقت اور ان میں شامل زمینوں دونوں کے لحاظ سے مختلف ہیں جب وہ بنائے گئے تھے۔ انہیں دیوتاؤں کی خدمات کی انجام دہی کے لئے بنایا گیا تھا اور ریونیو پیپرز میں دیودیام گرانٹ کے طور پر درجہ بندی کی گئی تھی۔ ان سبھی معاملوں میں گرانٹ پورے گاؤں کی نہیں تھی، بلکہ کچھ زمینوں کی تھی اور اس لیے ان کی درجہ بندی معمولی انعام کے طور پر کی گئی تھی، اور ان میں زمینوں میں میلوارم اور کڈیوارم دونوں حقوق شامل تھے۔ ان معاملوں کو الگ الگ حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے، کیوں کہ ہمارے سامنے ایک ہی دلیل پیش کی گئی تھی جس میں اس بات پر غور کیا گیا تھا کہ آیا اڑیسہ ریاستی حکومت کی طرف سے 15 جولائی، 1955 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 4971-XV-2154-EA اور اڑیسہ اسٹیٹ ایبلیشن ایکٹ، 1951 (ایکٹ 1 آف 1952) جس میں اڑیسہ اسٹیٹ ایبلیشن (ترمیمی) ایکٹ، 1954 (ایکٹ XXVII آف 1954) کے ذریعہ ترمیم کی گئی ہے۔ بالترتیب ریاست اور اڑیسہ ریاستی مقننہ کی اہلیت سے باہر تھا۔

اصل ایکٹ کے ذریعے، ثالثوں کی تمام جاگیروں کوختم کر دیا گیا تھا، اور حکومت کی طرف سے ایک نوٹیفکیشن پر؛اس طرح کی جاگیریں حکومت کوتفویض کی گئی تھیں، ترمیمی ایکٹ کے ذریعے،" جائیداد" کی تعریف کو وسیع کیا گیا تھا تاکہ اس طرح کے معمولی انعامز کا احاطہ کیا جاسکے، اور پھر متنازعہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ اصل ایکٹ اور ترمیمی ایکٹ مشترکہ طور پر یا کئی طرح سے ریاستی مقننہ کی اہلیت سے باہر تھے، اور مذکورہ نوٹیفکیشن بغیر کسی اثر کے کالعدم تھا۔

اصل ایکٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بل 17 جنوری 1950 کو پیش کیا گیا تھا اور اس ایکٹ کو 28 ستمبر 1951 کو قانون ساز اسمبلی نے منظور کیا تھا۔ یہ صدر کے غور وخوض کے لئے مختص کیا گیا تھا، جس نے 23 جنوری، 1952 کو اپنی منظوری دی تھی۔ 1954 میں اس کی ترمیم سے پہلے اس ایکٹ میں" جائداد" کی تعریف اس طرح کی گئی تھی:

2 (جی) ''اسٹیٹ'' سے مراد کوئی بھی ایسی زمین ہے جو کسی ثالث کے پاس ہو اور اسے ریونیو ادا کرنے والی زمینوں اور محصولات سے پاک زمینوں کے کسی بھی عام رجسٹر میں ایک اندراج کے تحت شامل کیا گیا ہو، جو کسی ضلع کے کلکٹر کے ذریعہ نافذ العمل قانون کے تحت تیار اور برقرار رکھا گیا ہو اور اس میں ریونیو فری زمینیں شامل ہوں جو کسی بھی رجسٹر میں درج نہ ہوں۔

1954ء کے ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ، اس تعریف کی جگہ ایک اور تعریف کی گئی تھی جس میں لکھا تھا:

" 2 (جی) ''اسٹیٹ'' میں جائیداد کا ایک حصہ شامل ہے اور اس سے مراد وہ زمین ہے جو کسی ثالث کے پاس ہے یا اس کے پاس ہے اور اسے کسی بھی ریونیو رول یا ریونیو ادا کرنے والی زمینوں اور محصولات سے پاک زمینوں کے کسی بھی عام رجسٹر میں شامل کیا گیا ہے، جو اس وقت نافذ العمل یا کسی بھی قاعدے کے تحت لینڈ ریونیو سے متعلق قانون کے تحت تیار اور برقرار رکھا گیا ہے۔ قانون کی طاقت کے ساتھ رسم و رواج یا استعمال کا حکم دیں، اور اس میں ریونیو فری زمینیں شامل ہیں جو کسی بھی رجسٹر یا ریونیو رول میں درج نہیں ہیں اور تمام طبقات کی مدت یا مدت کے تحت اور کوئی جاگیر، انعام، یا مافی یا اسی طرح کی دیگر گرانٹ شامل ہیں۔

اصل ایکٹ کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ ایکٹ میں دفعہ 2 (کیو) میں ایک عام شق تھی جسے یہاں پڑھا جاسکتا ہے:

(ق) اس ایکٹ میں استعمال ہونے والے لیکن اس میں بیان نہیں کیے گئے تمام الفاظ اور تاثرات ریاست اڑیسہ کے کسی بھی حصے کے حوالے سے وہی معنی رکھتے ہوں گے جو اس وقت نافذ العمل کرایہ داری کے قوانین اور قواعد میں اور تحریری قوانین اور قواعد کی عدم موجودگی میں بیان کیے گئے ہیں، جیسا کہ رسم و رواج میں تسلیم کیا گیا ہے، ریاست اڑیسہ کے اس حصے میں کچھ وقت مل رہا ہے۔

اصل ایکٹ میں، ''ترمیمی ایکٹ کی دفعہ 3 کے ذریعہ مندرجہ ذیل اثر کے لئے ایک شق شامل کی گئی تھی:

دفعہ 3 تمام شکوک وشبہات کو دور کرنے کے مقصد سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسی زمینیں اور اس سے متعلق ایسے حقوق اور ایسے افراد جو ایسی زمینوں پر قابض ہیں اور ایسے حقوق جو اڑیسہ املاک خاتمہ ایکٹ، 1951 میں ''جائداد'، او'ثالث'' کے الفاظ کی تعریفوں میں شامل تھے، صرف اس بنیاد پر اس طرح احاطہ نہیں کریں گے کہ اس ایکٹ کی دفعات کی بنیاد پر مذکورہ تعریفیں موجود ہیں۔ دائرہ کار میں ترمیم اور توسیع کی گئی ہے۔

آخری شق 19 کا مطلب واضح ہے۔ یہ پرانی تعریف کے دائرے سے کچھ بھی دور نہیں کرتا ہے، بلکہ اس میں صرف اضافہ کرتا ہے، کیونکہ درحقیقت ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ متعارف کرائی گئی" جائیداد" کی نئی تعریف اس کی شرائط میں بہت واضح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

اس فیصلے میں جن دفعات کا ہمیں حوالہ دینا پڑ سکتا ہے، ان کا سروے مکمل کرنے کے لیے ہم نے سب سے پہلے مدراس اسٹیٹس لینڈ ایکٹ، ۱۹۰۸ میں دی گئی ''اسٹیٹ'' کی تعریف طے کی، جس کا اطلاق اڑیسہ پر کیا گیا تھا۔ اس ایکٹ کی دفعہ 3(2)(ڈی) میں" جائیداد" کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

''کوئی بھی مام گاؤں، جس کی گرانٹ حکومت کی طرف سے دی گئی ہو، اس کی تصدیق کی گئی ہو یا اسے تسلیم کیا گیا ہو، اس کے باوجود کہ گرانٹ کے بعد گاؤں کو گرانٹ دینے والوں یا ان کے جانشینوں میں تقسیم کر دیا گیا ہو۔

اس معاملے میں دلیل اسی تعریف پر مبنی ہے، کیوں کہ ''جائداد'' کی تعریف کرتے وقت، پورے گاؤں پر غور کیا جاتا تھا، جو صرف زمینوں کے معمولی انما پر نہیں تھے۔ ہم اس کا ذکر بعد میں کریں گے۔

ترمیمی ایکٹ بھی صدر کے غور وخوض کے لئے محفوظ کیا گیا تھا اور اس کی منظوری دی گئی تھی۔ جب آئین نافذ ہوا تو اصل ایکٹ کا بل پہلے ہی اسمبلی میں پیش کیا جا چکا تھا۔ 18 جون 1951 کو قانون ساز اسمبلی کے ذریعہ اس ایکٹ کی منظوری سے پہلے، آئین (پہلی ترمیم) ایکٹ، 1951 نافذ کیا گیا تھا، اور آرٹیکل 31اے کو آئین میں سابقہ عمل کے ساتھ شامل کیا گیا تھا۔ آرٹیکل 31اے میں کہا گیا ہے:

" دفعہ 31اے(1) آرٹیکل 13 میں کچھ بھی موجود ہونے کے باوجود، کوئی قانون اس کا اہتمام نہیں کرتا ہے:

(الف) ریاست کی طرف سے کسی جائداد کا حصول یا اس میں کسی حقوق کا حصول یا اس طرح کے کسی حقوق کو ختم کرنا یا اس میں ترمیم کرنا...

اسے اس بنیاد پر کالعدم سمجھا جائے گا کہ یہ آرٹیکل 14، آرٹیکل 19 یا آرٹیکل 31 کے تحت دیے گئے کسی بھی حقوق سے مطابقت نہیں رکھتا، یا چھین لیتا ہے یا ختم کر دیتا ہے۔

بشرطیکہ جہاں ایسا قانون کسی ریاست کی مقننہ کے ذریعہ بنایا گیا قانون ہو، اس دفعہ کی دفعات اس وقت تک لاگو نہیں ہوں گی جب تک کہ ایسا قانون، جو صدر کے غور وخوض کے لئے محفوظ ہو، اس کی منظوری حاصل نہ کر لے۔

(2) اس مضمون میں

(الف) کسی بھی مقامی علاقے کے حوالے سے ''جائیداد'' کا وہی معنی ہوگا جو اس علاقے میں نافذ زمین کی مدت سے متعلق موجودہ قانون میں اس لفظ یا اس کے مقامی مساوی کا ہے، اور اس میں کوئی جاگیر، انعام، یا مافی یا اسی طرح کی دیگر گرانٹ بھی شامل ہوگی.....

آئین (چوتھی ترمیم) ایکٹ، 1955 کے ذریعے ترمیم سے پہلے آرٹیکل 31 میں یہ اہتمام کیا گیا تھا کہ کسی بھی جائیداد کو عوامی مقصد کے لئے اس وقت تک حاصل نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قانون معاوضے کا انتظام نہ کرے، اور یا تو معاوضہ مقرر کرے یا ان اصولوں کی وضاحت کرے جن پر معاوضے کا

تعین اور دیا جاتا تھا (شق 2) ۔شق (3) کے تحت، یہ اہتمام کیا گیا تھا کہ شق (2) میں ذکر کردہ کوئی بھی قانون اس وقت تک نافذ العمل نہیں ہوگا جب تک کہ ایسا قانون جو صدر کے غور وخوض کے لئے محفوظ کیا گیا ہو، اس کی منظوری حاصل نہ کر لے۔ اس کے بعد شق (4) فراہم کی گئی ہے:

(4) اگر کسی ریاست کی مقننہ میں اس آئین کے آغاز کے وقت زیر التوا کوئی بل ایسی مقننہ کے ذریعہ منظور ہونے کے بعد صدر جمہوریہ کے غور وخوض کے لئے محفوظ کیا گیا ہے اور اس کی منظوری مل گئی ہے تو، اس آئین میں کچھ بھی ہونے کے باوجود، اس طرح منظور شدہ قانون کو کسی بھی عدالت میں اس بنیاد پر سوالیہ نشان زد نہیں کیا جائے گا کہ یہ شق (2) کی دفعات کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

آئین کی ان دفعات کا مشترکہ اثر یہ تھا کہ عوامی مقاصد کے لئے جائیداد کا لازمی حصول نہیں ہوسکتا تھا، جب تک کہ قانون معاوضے کی ادائیگی کا اہتمام نہیں کرتا۔ لیکن اس بنیاد پر اس قانون پر سوال نہیں اٹھایا جا سکتا تھا اگر اسے صدر کے غور وخوض کے لئے مخصوص کیا گیا تھا اور اس کی منظوری دی گئی تھی۔ صدر کی منظوری قانون کی تاثیر کے لیے ایک شرط تھی۔ آئین میں ترمیم اور آرٹیکل 31اے کے اضافے کے ذریعے ایسے کسی بھی قانون کو اس بنیاد پر کالعدم قرار نہیں دیا جائے گا کہ یہ آرٹیکل 14، آرٹیکل 19 یا آرٹیکل 31 کے تحت دیے گئے کسی بھی حقوق سے مطابقت نہیں رکھتا ہے، یا چھین لیا گیا ہے، بشرطیکہ اسے صدر کے غور وخوض کے لئے محفوظ کیا گیا ہو اور اس کی منظوری مل گئی ہو۔ تعریف کی شق، آرٹیکل 31اے (2) (اے) کے مطابق، لفظ" جائیداد" کا مقامی علاقے میں وہی مطلب ہونا چاہئے، جو اس علاقے میں نافذ زمین کی مدت سے متعلق موجودہ قانون میں تھا، لیکن دوسروں کے ساتھ کسی بھی ''انعام'' کو شامل کرنا تھا۔

اپیل کنندگان کا استدلال دراصل دوطرفہ ہے۔ پہلی دلیل یہ ہے کہ آرٹیکل 31اے کا فائدہ اصل ایکٹ کو مل سکتا ہے، کیونکہ یہ عوامی مقاصد کے لئے جائیداد کے لازمی حصول کا قانون تھا لیکن ترمیمی ایکٹ کو نہیں، جو ایسا قانون نہیں تھا، بلکہ صرف پچھلے قانون میں توسیع کر کے ترمیم کی گئی تھی۔" جائداد" کی تعریف. دوسری دلیل یہ ہے کہ ترمیم سے پہلے دفعہ 2 (جی) میں بیان کردہ لفظ اسٹیٹ کا اطلاق زمینوں کی آبادکاری سے پہلے کے چھوٹے انعام پر نہیں ہوتا تھا کیونکہ اس کا اطلاق صرف" انم اسٹیٹ" پر ہوتا تھا، اور" انام اسٹیٹ" کا مطلب وہی تھا جو مدراس اسٹیٹس لینڈ ایکٹ میں" اسٹیٹ" کی تعریف میں تھا، یعنی

صرف پورے "انعام گاؤں" ۔اس پر زور دیا جاتا ہے کہ املاک خاتمہ ایکٹ کی دفعہ 2(کیو) کی دفعات کے مطابق اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

پہلی دلیل 1 واضح طور پر ناقابل قبول ہے۔اس کا ماننا ہے کہ آرٹیکل 31اے کا فائدہ صرف ان قوانین کو حاصل ہے، جو عوامی مقاصد کے لئے جائیداد کے لازمی حصول کا اہتمام کرتے ہیں، نہ کہ ایسے قوانین میں ترمیم کرنے والے قوانین کے لئے، صدر کی منظوری کے باوجود۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اصل اور ترمیم شدہ پورے قانون کو دوبارہ منظور کیا جانا چاہیئے اور صدر کے غور وخوض کے لئے محفوظ کیا جانا چاہیئے، اور اس کی تازہ منظوری ہونی چاہیئے۔ یہ اس ملک میں قانون سازی کے عمل کے خلاف ہے۔ یہ مانا جانا چاہیئے کہ صدر جمہوریہ نے ترمیمی ایکٹ کو اس ایکٹ کے سلسلے میں اپنی منظوری دے دی ہے جس میں اس نے ترمیم کرنے کی کوشش کی تھی، اور یہ اس وقت زیادہ اہم ہے، جب ترمیمی قانون کے ذریعہ عوامی مقاصد کے لئے جائیداد کے لازمی حصول سے متعلق سابقہ قانون کی دفعات کو نئی قسم کی جائیدادوں تک بڑھانے کی کوشش کی گئی تھی۔اس طرح کے قانون کی منظوری دیتے ہوئے، صدر جمہوریہ نے موجودہ قانون کے تحت جائیدادوں کی نئی اقسام کو لانے کی منظوری دی، اور انہوں نے عملی طور پر جائیداد کی ان نئی اقسام کے عوامی مقاصد کے لئے لازمی حصول کے لئے ایک قانون کی منظوری دی۔اس طرح ترمیمی ایکٹ پر صدر کی منظوری سے آرٹیکل 31اے کو ضروری نتیجے کے طور پر تحفظ حاصل ہوا۔ترمیمی قانون کو پرانے قانون کے سلسلے میں غور کیا جانا چاہیئے جس میں توسیع کی کوشش کی گئی تھی اور صدر جمہوریہ نے عوامی مقاصد کے لئے جائیداد کے لازمی حصول کے لئے اس طرح کی توسیع یا دوسرے لفظوں میں قانون پر زور دیا تھا۔

اس دلیل میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ یہ پورے گاؤں پر مشتمل انام اسٹیٹ کا حصول نہیں تھا اور اس طرح خاتمے کے قانون سے باہر تھا۔اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ چھوٹے انعام پورے گاؤں کے نہیں تھے بلکہ زمینوں کے تھے اور گرانٹ میں دونوں وارم شامل تھے اور اس طرح کوئی ثالث نہیں تھا۔لیکن اس کے باوجود وہ انعام تھے، اور آئین نے "جائیداد" کی تعریف کی اور "جائیداد" کو "کسی بھی انعام" کے طور پر بیان کیا، اور ترمیمی ایکٹ نے صرف اسی تعریف کی پیروی کی۔آئین میں توسیع شدہ تعریف اور ایکٹ میں اسی طرح کی توسیعشدہ تعریف اس طرح ختم کرنے کے ایکٹ کے دفعہ 2(کیو) میں عام تعریف کی شق

اور مدراس اسٹیٹس لینڈ ایکٹ میں "اسٹیٹ" کی تعریف کو خارج کرتی ہے۔ ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ متعارف کرائی گئی "جائیداد" کی تعریف اتنی وسیع ہے کہ اس طرح کے معمولی انعامز کا احاطہ کیا جاسکتا ہے، اور دفعہ 2(کیو) صرف اسی صورت میں لاگو ہوتی ہے، جب خاتمے کے قانون میں استعمال ہونے والا لفظ یا اظہار اس میں بیان نہ کیا گیا ہو۔ اگر معمولی انعامز پہلے ہی لفظ "جائیداد" کی تعریف کے اندر ہیں، تو اس لفظ کی وضاحت کرنے والے دفعہ 2(کیو) یا کسی بھی مقامی قانون میں جانے کی ضرورت نہیں ہے. اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اگر "جائیداد" کی نئی تعریف کا اطلاق معمولی انعامز پر ہوتا ہے، تو وہ خاتمے کے قانون سے متاثر ہوتے ہیں۔ یقینا، یہ تسلیم کیا گیا تھا.

درخواست گزاروں کے وکیل نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آرٹیکل 31اے(2)(اے) میں "جائیداد" کی تعریف کے ساتھ ساتھ خاتمے کے ایکٹ میں متعلقہ نئی تعریف پر بھی ایجوسڈیم جینیرس اصول کا اطلاق کیا جانا چاہیئے۔ یہ استدلال ایک مفروضے پر مبنی ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ ایجوسڈیم جینیرس اصول کا اطلاق اس جگہ ہوتا ہے جہاں عام الفاظ سے پہلے مخصوص اصطلاحات کی جینس کے حوالے سے وسیع یا عام اصطلاح کو ختم کرنا پڑتا ہے۔ اس قاعدے کا شاید ہی کوئی اطلاق ہو جہاں تعریف میں کچھ مخصوص زمروں کو "شامل"، کیا گیا ہو۔ ایجوسڈیم جینیرس کا قاعدہ عام الفاظ "اسی طرح کی گرانٹ" پر لاگو ہوسکتا ہے، جو ان کا رنگ مخصوص زمروں، "جاگیر، انعام، یا مافی" سے لے گا، جو ان سے پہلے ہے، لیکن لفظ "انعام" اسی قاعدے کے تابع نہیں ہے۔ ایک بار جب یہ مان لیا جاتا ہے کہ کسی بھی قسم کے انعامز شامل کیے گئے تھے، تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ انعامز زمینوں کے تھے نہ کہ پورے گاؤں کے۔ اسی طرح یہ حقیقت بھی ہے کہ اس طرح کے انعامز رکھنے والوں کو ثالث کے طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا ہے، یا یہ کہ وہ میلوارم اور کڈیوارم دونوں حقوق پر مشتمل ہیں۔ اس طرح کے فرق کی اہمیت ہوگی، اگر قانون صرف ثالثوں کو ختم کرے، نہ کہ انعامز کو جو اس نے کیا تھا۔ خاتمے کے قانون کی دفعہ 3 کہتی ہے:

3(1) ریاستی حکومت وقتاً فوقتاً نوٹیفکیشن کے ذریعہ یہ اعلان کرسکتی ہے کہ نوٹیفکیشن میں بیان کردہ جائیداد ریاست کو منتقل کردی گئی ہے اور وہ تمام الزامات سے آزاد ہوگئی ہے۔

اگر لفظ "جائداد" کی تعریف اتنی وسیع تھی کہ اس میں ایک معمولی انعام شامل تھا اور ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا، تو خاتمہ ایکٹ کی دفعہ 3 کے نتائج پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس طرح کا قانون اس بنیاد پر سوال اٹھانے کے قابل نہیں ہے کہ یہ آرٹیکل 14، 19 اور 31 کے تحت دیے گئے کسی بھی بنیادی حق کو ختم کرتا ہے، بشرطیکہ اسے صدر کی منظوری مل گئی ہو۔ اس طرح یہ نوٹیفکیشن درست تھا، اگر قانون درست تھا۔

نتیجے میں، اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں، اور صرف ایک سیٹ کے اخراجات کے ساتھ خارج کر دی جاتی ہیں۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔



Sheikh Javiad Alam
2024.06.12 15:08
I am the author of this document